بھارت نیا بنائیں

آؤ، چمن سجائیں
پھل اور پھول اُگائیں
گل پیار کے کھلائیں — بھارت نیا بنائیں

وحدت کے گیت گائیں
دیپ امن کے جلائیں
پُل پیار کا بنائیں — بھارت نیا بنائیں

ہم باغباں چمن کے
ہم پاسباں وطن کے
محفوظ اِسے بنائیں — بھارت نیا بنائیں

پھول امن کے کھلاکر
اچھی فضا بناکر
جنت اِسے بنائیں — بھارت نیا بنائیں

بھارت کی جَے کے نعرے
حُبِّ وطن کے نغمے
مِل جُل کے آؤ گائیں — بھارت نیا بنائیں

کوثر صدیقی
A-79، گنوری مین روڈ، بھوپال۔ 462001

شام

چھایا اندھیرا، بلب جلا دو
پردے دریچوں کے بھی گرا دو

طوطا قفس میں بھوکا ہوگا
شام کا کھانا اس کو کھلا دو

دن میں کھاکر جو سوئے ہیں
شام ہوئی اب، ان کو جگا دو

چاند کے ساتھ وہ نکلے تارے
بھائی، بہن کو ذرا دکھا دو

ناشتہ شام کا جب کر لو تم
دادی کو بھی چائے پلا دو

گھر کا کام بہت ہے اخترؔ
سونے سے پہلے، نپٹا دو

شمیم اختر
5,P.M بستی، فورتھ لین، شیب پور، ہوڑہ۔2 (مغربی بنگال)